روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 8نومبر 2010ء .... 1431 ہجری 8نبوت 1389ہش جلد 60-95 نمبر 229

مدفون تہذیبوں کی پیشگوئی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

سورۃ الانفطار میں ستاروں کے ٹوٹ جانے کا ذکر ہے کہ کلیۃً انسان رات کے اندھیروں میں ستاروں کے نور سے بھی محروم کر دیا جائے گا اور پھر سمندر کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات دہرائی گئی کہ صرف سمندروں میں ہی کثرت سے جہاز رانی نہیں ہوگی اور ان کے راز دریافت کرنے کے لئے ان کو پھاڑا نہیں جائے گا بلکہ خشکی پر بھی آثار قدیمہ والے گزشتہ زمانہ کی مدفون تہذیبوں کی قبریں اکھیڑیں گے۔اس دن انسان کو معلوم ہو جائے گا کہ اس سے پہلے بنی نوع انسان اپنے آگے کیا بھیجتے رہے ہیں اور بعد کے دَور کے آنے والے بھی کیا آگے بھیجیں گے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کا کلام ہمیں یہی سکھلاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ تب نجات پاؤ گے یہ ہمیں ہدایت نہیں دیتا کہ تم ان عقائد پر جو نبی علیہ السلام نے پیش کئے دلائل فلسفہ اور براہین یقینیہ کا مطالبہ کرو اور جب تک علوم ہندسہ اور حساب کی طرح وہ صداقتیں کھل نہ جائیں تب تک ان کو مت مانو ظاہر ہے کہ اگر نبی کی باتوں کو علوم حسیہ کے ساتھ وزن کر کے ہی ماننا ہے تو وہ نبی کی متابعت نہیں بلکہ ہر یک صداقت جب کامل طور پر کھل جائے خود واجب التسلیم ٹھہرتی ہے خواہ اس کو ایک نبی بیان کرے خواہ غیر نبی بلکہ اگر ایک فاسق بھی بیان کرے تب بھی ماننا ہی پڑتا ہے جس خبر کو نبی کے اعتبار پر اور اس کی صداقت کو مسلّم رکھ کر ہم قبول کریں گے وہ چیز ضرور ایسی ہونی چاہئے کہ گو عندالعقل صدق کا بہت زیادہ احتمال رکھتی ہو مگر کذب کی طرف بھی کسی قدر نادانوں کا وہم جاسکتا ہو تا ہم صدق کی شق کو اختیار کر کے اور نبی کو صادق قرار دے کر اپنی نیک ظنی اور اپنی فراست دقیقہ اور اپنے ادب اور اپنے ایمان کا اجر پالیویں یہی لب لباب قرآن کریم کی تعلیم کا ہے جو ہم نے بیان کر دیا ہے لیکن حکماء اور فلاسفر اس پہلو پر چلے ہی نہیں اور وہ ہمیشہ ایمان سے لاپرواہ رہے اور ایسے علم کو ڈھونڈتے رہے جس کا فی الفور قطعی اور یقینی ہونا ان پر کھل جائے مگر یاد رہے کہ خدا تعالیٰ نے ایمان بالغیب کا حکم فرما کر مومنوں کو یقینی معرفت سے محروم رکھنا نہیں چاہا بلکہ یقینی معرفت کے حاصل کرنے کے لئے ایمان ایک زینہ ہے جس زینہ پر چڑھنے کے بغیر سچی معرفت کو طلب کرنا ایک سخت غلطی ہے لیکن اس زینہ پر چڑھنے والے معارف صافیہ اور مشاہدات شافیہ کا ضرور چہرہ دیکھ لیتے ہیں جب ایک ایماندار بحیثیت ایک صادق مومن کے احکام اور اخبار الٰہی کو محض اس جہت سے قبول کر لیتا ہے کہ وہ اخبار اور احکام ایک مخبر صادق کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے اس کو عطا فرمائے ہیں تو عرفان کا انعام پانے کے لئے مستحق ٹھہر جاتا ہے اسی لئے خداتعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے یہی قانون ٹھہرا رکھا ہے کہ پہلے وہ امور غیبیہ پر ایمان لا کر فرمانبرداروں میں داخل ہوں اور پھر عرفان کا مرتبہ عطا کر کے سب عقدے ان کے کھولے جائیں لیکن افسوس کہ جلد باز انسان ان راہوں کو اختیار نہیں کرتا خداتعالیٰ کا قرآن کریم میں یہ وعدہ ہے کہ جو شخص ایمانی طور پر نبی کریم کی دعوت کو مان لیوے تو وہ اگر مجاہدات کے ذریعہ سے ان کی حقیقت دریافت کرنا چاہے وہ اس پر بذریعہ کشف اور الہام کے کھولے جائیں گے اور اسی کے ایمان کو عرفان کے درجہ تک پہنچایا جائے گا۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد5صفحہ251)

بیوت الحمد منصوبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

”اللہ کے گھر بنانے کے شکرانہ کے طور پر خدا کے غریب بندوں کے گھروں کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔“

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 241)

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد بیواؤں اور غرباء کی ضرورت پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح سات صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیوت الحمد سکیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”کئی احمدی جب اللہ کے فضل سے اپنے گھر بناتے ہیں تو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔بعض نے اپنا بڑا قیمتی گھر بنایا تو بیوت الحمد کے ایک مکمل گھر کا خرچہ بھی ادا کیا تو اگر تمام دنیا کے احمدیوں کے خریدنے یا بنانے پر کچھ نہ کچھ اس مد میں دینے کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو کئی ضرورت مند غریب بھائیوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔“

(خطبہ عیدالفطر 13/اکتوبر 2007ء۔خلفاء احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات صفحہ 561

ضرورت سول انجینئر

صدر انجمن احمدیہ کی تعمیرات کیلئے ایک مخلص اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے کوالیفائیڈ اور تجربہ کار سول انجینئر کی ضرورت ہے۔خواہشمند حضرات اپنے کوائف کے ساتھ دفتری اوقات میں خاکسار سے مل لیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

انعامی سکالرشپس 2010ء
نظارت تعلیم

نوٹ: درخواست دہندگان درخواست پر اپنا فون نمبر ضرور درج کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کے لئے انعامی سکالرشپس 2010ء کا اعلان کیا ہے۔

☆یہ اعلان میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے 2010ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کے لئے ہے اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا۔ واضح ہو کہ 2009ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆Division یا By Parts Improve کرنے والے طلباء اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

☆طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

☆تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔

☆انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج فون نمبر پر اطلاع کر دی جائے گی۔ لہٰذا فون نمبر اور مکمل پتہ لازمی تحریر کریں۔

☆جن طلباء و طالبات کو MBBS میں داخلہ مل جائے ان سے گزارش ہے کہ داخلہ کا ثبوت بھی نظارت تعلیم میں فوراً بھجوا دیں۔

☆جن طالبات کا داخلہ انٹرمیڈیٹ کے بعد HEC سے منظور شدہ کسی ادارہ میں Fine Arts میں ہوا ہو ان کے لئے بھی سکالرشپ موجود ہے۔ یہ سکالرشپ صرف طالبات کے لئے ہے۔

☆جن طلباء و طالبات نے امسال HEC سے منظور شدہ ادارہ سے بیچلرز (دوسالہ) کا امتحان پاس کیا ہے۔ ان کے لئے بھی سکالرشپ موجود ہے۔

☆جو طلباء و طالبات وقف نو میں شامل ہیں وہ وقف نو کا حوالہ نمبر درج کریں۔

☆اگر مزید راہنمائی کی ضرورت ہو تو نظارت تعلیم کے فون نمبر 047-6212473 پر رابطہ کریں۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

☆سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان میٹرک/ انٹرمیڈیٹ/ بیچلرز کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگی۔ اگر مزید پڑھائی کے لئے کسی ادارہ میں داخلہ ہو چکا ہے تو داخلہ کا ثبوت بھی بھجوائیں۔

☆اسی طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی صدر صاحب جماعت/ امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆......☆

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2010ء کے تازہ کوائف

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلر کے امتحانات 2010ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کے انعامی سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ مورخہ 31/ اکتوبر 2010ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق تازہ کوائف شائع کئے جا رہے ہیں۔

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/ طالبہ علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر (%)	بورڈ/ ادارہ
1	سائنس گروپ	ماہ طلعت	ڈاکٹر لطیف احمد	95.62	لاہور بورڈ
2	جنرل گروپ	کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

1	پری انجینئرنگ	آغا جری اللہ	ممتاز انعام اللہ	92.27	ڈی جی خان بورڈ
1	پری میڈیکل	عائشہ مقبول ملک	مقبول مبارک ملک	90.73	فیڈرل بورڈ
1	جنرل گروپ	ولید احمد	ناصر احمد سدھو	89.09	فیصل آباد

صادقہ فضل سکالرشپ

2	پری انجینئرنگ	عبدالواسع	عبدالوحید	91.55	فیصل آباد بورڈ
3	پری انجینئرنگ	یاسر محمود	ناصر محمود	85.91	لاہور بورڈ
2	پری میڈیکل	مرزا زبیر احمد	مرزا حفیظ احمد	81.91	فیڈرل بورڈ
3	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			
2	جنرل گروپ	محمد عارف	محمد یوسف	85.36	فیصل آباد

خورشید عطاء سکالرشپ

4	پری انجینئرنگ	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			
4	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			
3	جنرل گروپ	مصور احمد ساجد	مقصود احمد ساجد	84.27	لاہور بورڈ
4	جنرل گروپ	سلمانہ صدف	اظہر احمد	80.00	سرگودھا بورڈ

سندس باجوہ سکالرشپ

5	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			
6	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ

7	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			
8	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

ملک دوست محمد میڈیکل سکالرشپ

9	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ

10	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

رفیع اظہر سکالرشپ

11	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

مرزا مظہر احمد میڈیکل سکالرشپ

12	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ

نتیجہ امتحان روحانی خزائن جلد 23
(صفحہ 1 تا 244)

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ
''ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی بہت ضروری تھی۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے''۔
(ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کے مطابق کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ اور اس کے امتحان کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ روحانی خزائن کی جلد 23 (مشتمل بر چشمہ معرفت و پیغام صلح) کے نصف اول (صفحہ 1 تا 244) کا پرچہ لیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل 28392 حل شدہ پرچہ جات نظارت ہذا کو موصول ہوئے۔

☆ (60) پرچے ایسے وصول ہوئے ہیں جن پر نام یا ایڈریس درج نہ تھا۔
☆ (76) فوٹو کاپیاں موصول ہوئیں۔
☆ (174) پیپرز خالی موصول ہوئے۔
☆ (92) پیپرز ڈبل موصول ہوئے۔

مندرجہ بالا تعداد منہا کر کے 27990 پرچوں کی تنظیموں کے لحاظ سے پوزیشن اس طرح رہی:

تعداد کے لحاظ سے تنظیموں کی پوزیشن

تنظیم	تعداد موصولہ پیپرز	پوزیشن
انصاراللہ	11346	اوّل
خدام الاحمدیہ	8497	دوم
لجنہ اماء اللہ	7720	سوم
ناصرات الاحمدیہ	233	چہارم
اطفال الاحمدیہ	184	پنجم

10 پرچہ جات پر کوئی تنظیم درج نہیں ہے۔

تعداد کے لحاظ سے اضلاع کی پوزیشن

پوزیشن	نام ضلع	پوزیشن	نام ضلع
اول	ربوہ	ششم	راولپنڈی
دوم	کراچی	ہفتم	شیخوپورہ
سوم	سیالکوٹ	ہشتم	حیدرآباد
چہارم	لاہور	نہم	اسلام آباد
پنجم	فیصل آباد	دہم	عمرکوٹ

تفصیل پرچہ جات

نمبر شمار	نام ضلع	انصاراللہ	خدام الاحمدیہ	اطفال الاحمدیہ	لجنہ اماء اللہ	ناصرات الاحمدیہ	جن پر تنظیم درج نہیں	کل تعداد
01	ربوہ	2405	1598	5	788	19		4815
02	کراچی	1418	880	2	2049	35	2	4386
03	سیالکوٹ	282	1237		1017	3		2539
04	لاہور	1433	725	3	367	4		2532
05	فیصل آباد	975	888		95			1958
06	راولپنڈی	287	207	3	668	2	2	1169
07	شیخوپورہ	478	393	4	188	6		1069
08	حیدرآباد	258	244	10	352	35		899
09	اسلام آباد	225	113		325			663
10	عمرکوٹ	264	206		174	1		645
11	بدین	129	228	46	192	21		616
12	سرگودھا	256	150	2	12			420
13	لیہ	52	105	38	117	35		347
14	میرپور خاص	139	189				3	331
15	گجرات	94	46	4	172	13		329
16	بہاولپور	117	126	7	61	4		315
17	خانیوال	53	85	14	149	10		311
18	قصور	169	46	2	58	5		280
19	حافظ آباد	149	126					275
20	منڈی بہاؤالدین	93	58	3	114	5		273
21	گوجرانوالہ	157	1		104			262
22	ٹوبہ ٹیک سنگھ	216	36					252
23	چکوال	45	82		116	1		244
24	بہاولنگر	105	74	2	59	2	1	243
25	ساہیوال	174	18		42			234
26	خوشاب	183	8		24			215
27	میرپور AK	89	105	1	14	2		211
28	نارووال	168	22		19		1	210
29	سانگھڑ	55	43	11	74	5		188
30	لاڑکانہ	95	63	1	13			172
31	وہاڑی	50	51	4	62	1		168
32	ملتان	49	98	3	5	1	1	157
33	مظفرگڑھ	51	20	2	69	2		144
34	کوٹلی	130						130
35	جہلم	54	23	2	27	2		108
36	پشاور	99			7			106
37	بھکر	17	22	2	42	8		91
38	خیرپور	30	25		30	3		88
39	اوکاڑہ	49	28		1			78
40	ڈیرہ غازی خان	72	2		2			76
41	نواب شاہ	22	19	5	26	3		75
42	لودھراں	12	17	2	36	1		68
43	کوئٹہ	34	22					56

44	جھنگ	46	3		5			54
45	راجن پور	6	19	4	16	2		47
46	ہزارہ ڈویژن	7	15	1	20	1		44
47	میانوالی	19	6		1			26
48	رحیم یار خان	19	1		1	2		23
49	چنیوٹ	11	2		6			19
50	نوشہرو فیروز	5	2	1	5			13
51	اٹک	12						12
52	سکھر		3					3
53	بیرون ملک	1						1
	میزان	11346	8497	184	7720	233	10	27990

☆ (195) ایسے احبابِ جماعت کے پرچے بھی موصول ہوئے جو پڑھ نہیں سکتے تھے انہوں نے تمام جوابات کسی سے سن کر یاد کیے تھے اور اپنا پرچہ بھجوایا۔

سب سے پہلے موصول ہونے والے پرچہ جات

انصاراللہ: مکرم خدا بخش ناصر صاحب ولد مکرم چوہدری مولا بخش صاحب۔ طاہر آباد جنوبی ربوہ

خدام الاحمدیہ: مکرم مدثر احمد بلوچ صاحب ولد مکرم بشیر احمد بلوچ صاحب۔ سول ایریا اوکاڑہ کینٹ

اطفال الاحمدیہ: مکرم ارسلان احمد صاحب ولد مکرم خدا بخش ناصر صاحب۔ طاہر آباد جنوبی ربوہ

لجنہ اماءاللہ: مکرمہ عزیزہ شاہدہ صاحبہ زوجہ مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ناصرات الاحمدیہ: مکرمہ امتہ الرقیب جاوید صاحبہ بنت نعمت اللہ جاوید صاحب۔ طاہر منزل عقب ولی ہسپتال فضل خاں کالونی بستی خادم آباد قصور

پہلی فیکس: مکرم عبدالشکور صدیقی صاحب ولد مکرم عبدالمجید صاحب E-179 سبزہ زار لاہور

نمبروں کے لحاظ سے پوزیشن (پرچہ کے کل 100 نمبر تھے)

اول: 98 نمبر حاصل کرنے والے

انصاراللہ: مکرم منور احمد تنویر صاحب ولد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب۔ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ

مکرم عبدالمنان فیاض صاحب ولد مکرم حکیم محمد رمضان صاحب۔ اسلام آباد

مکرم توقیر احمد ملک صاحب ولد مکرم ایوب احمد ملک صاحب۔ لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

مکرم صادق مجید اللہ صاحب ولد مکرم غلام محمد عبد صاحب۔ لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

مکرم کمال دین صاحب ولد مکرم چوہدری علی محمد صاحب۔ الطاف پارک لاہور

مکرم زاہد مسعود خاں صاحب مکرم عزیز مسعود خاں صاحب۔ پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

لجنہ اماءاللہ: مکرمہ فریحتہ العین ثمر صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر نسیم احمد خان صاحب۔ باب الابواب شرقی ربوہ

دوم: 97 نمبر حاصل کرنے والے

ربوہ مکرمہ امتہ القدیر صاحبہ (لجنہ اماءاللہ) **راولپنڈی** مکرم فیاض احمد صاحب، مکرم مبارک انور ندیم صاحب (انصاراللہ) **لاہور** مکرم سردار علی صاحب (انصاراللہ) **گجرات** مکرم بشارت احمد طاہر صاحب (انصاراللہ)

سوم: 96 نمبر حاصل کرنے والے

ربوہ مکرم محمد حسین شاہد صاحب، مکرم مرزا عبدالرشید صاحب (انصاراللہ) مکرمہ قندیل محمود چیمہ صاحبہ، مکرمہ صائمہ ناز صاحبہ (لجنہ اماءاللہ) **خانیوال** مکرم مرزا وسیم احمد صاحب (انصاراللہ) **سیالکوٹ** مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (انصاراللہ) **کراچی** مکرمہ نغمہ وسیم احمد صاحبہ (لجنہ اماءاللہ) **لاہور** مکرم رحمت علی ظہور صاحب (انصاراللہ)

چہارم: 95 نمبر حاصل کرنے والے

ربوہ مکرم کاشف محمود صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرمہ مبارکہ احمد صاحبہ، مکرمہ ثناء سلیم صاحبہ (لجنہ اماءاللہ) **اسلام آباد** مکرمہ عفت نسرین صاحبہ (لجنہ اماءاللہ) **حیدرآباد** مکرم پروفیسر افتخار احمد خاں صاحب (انصاراللہ) مکرم سہیل احمد شہزاد صاحب (خدام الاحمدیہ) **سانگھڑ** مکرم مبارک احمد شمس صاحب (انصاراللہ) **عمرکوٹ** مکرم رانا عبدالقدیر طاہر صاحب (انصاراللہ) **فیصل آباد** مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب (انصاراللہ) **گجرات** مکرم کرنل (ر) پیرزادہ نعیم احمد جاوید صاحب، مکرم خلیل احمد صاحب (انصاراللہ) مکرمہ ناظمہ جبین صاحبہ، مکرمہ سمیرا فردوس صاحبہ، مکرمہ بشریٰ سعدیہ صاحبہ (لجنہ اماءاللہ) **لاہور** مکرم ندیم احمد صدیقی صاحب (انصاراللہ) مکرم طاہر احمد کاشف صاحب (خدام الاحمدیہ) **کراچی** مکرم مجیب احمد ناصر صاحب، مکرم مسرت شمیم قریشی صاحب (انصاراللہ) مکرمہ قمر خالد صاحبہ، مکرمہ شاہانہ حفیظ صاحبہ (لجنہ اماءاللہ)

☆ تمام احباب وخواتین جنہوں نے پرچے حل کر کے بھجوائے ہیں ان کو سند بھجوائی جا رہی ہے اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے حاصل کر لیں۔ مرکز سے رابطہ کی ضرورت ہو تو فون 047-6212220 اور موبائل 03426922533 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ نظارت کا ای۔میل nazarat.markazia@gmail.com ہے۔

☆ اس امتحان میں شامل ہو کر الحمدللہ ہم سب نے حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کو پورا کیا ہے اس کتاب کا امتحان ہو، اس کو یاد کر لیں۔ حضرت مسیح موعود کی یہ بھی خواہش تھی کہ

"سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں۔"

یہ حضرت مسیح موعود کی خواہش ہی نہیں بلکہ آپ نے تاکید کی ہے اور کتب کو پڑھنا ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے سب احباب کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ہر روزہ معمول بنالیں۔ رواں سال مطالعہ کے لئے روحانی خزائن کی جلد نمبر 23 مقرر ہے۔ امید ہے آپ سب اس کتاب کا مطالعہ جاری رکھیں گے اور اس کے نصف ثانی اور فائنل امتحان میں بھی شامل ہوں گے۔

بقیہ صفحہ 5 مجلس انصاراللہ پاکستان کی خدمات

ہے اور اگر انسان پیدل جائے تو زیادہ سے زیادہ آدھے گھنٹہ میں پہنچ سکتا ہے۔ لیکن سیلاب کی وجہ سے راستہ اتنا خراب ہو گیا تھا سڑک میں اتنے زیادہ کٹاؤ پڑ چکے تھے کہ یہاں پیدل جانا تو ویسے بھی مشکل تھا۔ اسلئے ناصر آباد جانے کے لئے ٹریکٹر ٹرالی کا انتظام کیا گیا ہم لوگوں نے کپڑوں کے پیکٹس اور بچوں کی عیدی کے تحائف اور ادویات کے کارٹن ٹرالی میں رکھے اور خود بھی ٹرالی میں سوار ہوئے۔ ٹرالی نے جوں کی رفتار سے چلنا شروع کیا سڑک کے کھڈوں کی وجہ سے بہت زیادہ دھچکے لگتے تھے۔ یہ فاصلہ ٹریکٹر ٹرالی پر ہم نے ایک گھنٹہ میں طے کیا۔

9 ستمبر کی صبح کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد بیٹ ناصر آباد کی بیت الذکر میں میڈیکل کیمپ کا آغاز کیا گیا۔ جہاں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب کو بھی معائنہ کے بعد ادویات دی گئیں۔ یہاں پر احباب وخواتین اور بچوں کو کپڑے دیئے گے اور بچوں کو عید گفٹس بھی دیئے گئے۔ بیٹ ناصر آباد مختلف ڈیروں پر مشتمل جماعت ہے۔ لوگوں نے اپنی اپنی زمینوں پر ڈیرے بنائے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بیٹ ناصر آباد کی بیت الذکر کے میڈیکل کیمپ کے بعد اسی جماعت کے ایک اور ڈیرے پر میڈیکل کیمپ لگایا گیا دونوں جگہوں پر احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت لوگوں کو بھی ادویات دی گئیں۔

بیٹ ناصر آباد سے فارغ ہو کر وفد بیٹ دریائی کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ چونکہ بہت خراب تھا اس لئے ٹریکٹر اور کراہ کے ذریعے راستہ ہموار کروایا گیا اور پھر ایمبولینس وہاں سے گزر سکی۔ بیٹ دریائی پہنچ کر میڈیکل کیمپ شروع کیا۔ یہاں بھی متاثرین سیلاب کی ایک بڑی تعداد میں ادویات لیں جن کی تعداد تقریباً 120 تھی۔ بیٹ دریائی میں بھی احباب خواتین اور بچوں کے کپڑے اور بچوں کی عیدی کے پیکٹس تقسیم کئے گئے۔ یہاں سے فارغ ہو کر ہم مظفر گڑھ شہر پہنچ گئے۔ جہاں رات کو قیام کیا اگلے دن صبح ربوہ کے لئے روانہ ہوئے اور بخیر وعافیت شام کو ربوہ پہنچ گئے۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول کرے اور سب حصہ لینے والوں کو بہترین جزاء دے۔ آمین

حالیہ سیلاب میں مجلس انصاراللہ پاکستان کی خدمات

مکرم چوہدری عطاء الرحمان محمود صاحب

2010ء میں آنے والے ملکی تاریخ کے سب سے بڑے اور بدترین سیلاب کے موقع پر مجلس انصاراللہ پاکستان کو اپنے اہل وطن کے لئے مختلف النوع خدمات کی توفیق ملی۔

اس سیلاب میں سب سے زیادہ ضلع مظفر گڑھ، ڈیرہ غازیخان، راجن پور اور ملک کے کئی اور حصے شدید متاثر ہوئے۔ ان اضلاع کے سیلابی علاقوں کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے مجلس انصاراللہ پاکستان نے نظارت امور عامہ کے مشورے سے اپنی ایمبولینس 6 اگست کو روانہ کی 7/اگست کو واپسی ہوئی پھر 8 اگست کو مجلس انصاراللہ پاکستان کا ایک وفد میڈیکل کیمپ اور ادویات لے کر اپنی ایمبولینس پر روانہ ہوا۔ اس وفد میں درج ذیل افراد شامل تھے۔

مکرم ڈاکٹر جواد احمد قادر صاحب (ایم بی بی ایس) اور ان کے معاون مکرم نبیل احمد صاحب، ہومیو ڈاکٹر مکرم ظہیرالدین بابر صاحب اور ان کے معاون مکرم حافظ قاصد احمد صاحب، ڈرائیور مکرم محمد آصف شہزاد صاحب۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعا کے ساتھ وفد کو رخصت کیا وفد نے 8 تا 18/اگست مختلف جگہوں پر میڈیکل کیمپ لگائے۔ سیلاب کی وجہ سے راستے بند تھے اور جہاں تک ایمبولینس کی رسائی ممکن تھی وہاں میڈیکل کیمپ لگائے گئے بعد میں جب راستے کھل گئے تو ڈیرہ غازیخان اور راجن پور میں بھی میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ اس گیارہ روزہ میڈیکل کیمپ میں 4500 سے زائد مریضوں کا معائنہ کر کے انہیں ادویات دی گئیں۔

نظام جماعت کی طرف سے ذیلی تنظیموں کو مختلف اضلاع تقسیم کر دیئے گئے۔ مجلس انصار اللہ کے ذمے ضلع مظفر گڑھ آیا۔ چنانچہ مؤرخہ 26/ اگست 2010ء کو ضلع مظفر گڑھ کے سیلابی علاقوں کی صورت حال کا جائزہ لینے، اپنے احمدی احباب کو خوراک اور کپڑوں وغیرہ کی تقسیم اور میڈیکل کیمپس لگانے کے لئے درج ذیل افراد پر مشتمل ٹیم دورہ پر روانہ ہوئی۔

خاکسار (قائد عمومی) مکرم ڈاکٹر ابرار احمد صاحب (فضل عمر ہسپتال) مکرم ہومیو ڈاکٹر وسیم احمد صاحب، مکرم نبیل احمد صاحب (معاون ایلو پیتھی) مکرم شیراز احمد صاحب (میل نرس فضل عمر ہسپتال) مکرم حافظ قاصد احمد صاحب (معاون ہومیو پیتھی) مکرم محمد آصف شہزاد صاحب (ڈرائیور ایمبولینس انصاراللہ پاکستان)

حسب پروگرام 26/اگست کو میڈیکل ٹیم نے چوک سرور شہید کے قریب ناصر آباد اور چک نمبر 543/T-D-A میں میڈیکل کیمپ لگائے۔ ان جگہوں پر دائرہ دین پناہ اور چک نمبر 604/T-D-A اور چک نمبر 151/M-L کے متاثرین آئے ہوئے ہیں۔ ان دونوں مقامات پر 100 مریضوں کو ادویات دی گئیں۔ یہاں پر بچوں، عورتوں اور مردوں میں پارچات بھی تقسیم کئے گئے اور راشن کے پیکٹ بھی دیئے گئے۔ چک نمبر 543/T-D-A میں 604/T-D-A اور 151/M-L کے احمدی احباب عارضی طور پر مقیم تھے۔ انہیں دوائیاں، پارچات اور راشن کے پیکٹ دیئے گئے۔ رات کو قیام 543/T-D-A میں کیا۔

مورخہ 27/اگست کو صبح مظفر گڑھ شہر پہنچے۔ جہاں ڈاکٹر عثمان مبارک صاحب کے گھر 35 مریضان کو ادویات دی گئیں۔ اس کے بعد بیٹ دریائی کی طرف روانہ ہوئے۔ بیٹ دریائی کی طرف جانے والی سڑک میں ایک بڑا شگاف پڑا ہوا تھا جس کی وجہ سے ایمبولینس آگے نہ جا سکی۔ ادویات وغیرہ ایک ریڑھی پر رکھ کر لے جائی گئیں اور ٹیم کے ممبران پیدل بیٹ دریائی تک گئے۔ جہاں نماز جمعہ ادا کی۔ اس کے بعد میڈیکل کیمپ کا آغاز ہوا۔ اللہ کے فضل سے یہاں 827 مریضوں کو ادویات دی گئیں۔ یہ کیمپ نماز مغرب تک جاری رہا۔ اس میں غیر از جماعت کی بہت بڑی تعداد نے ادویات حاصل کیں۔ یہاں پر ایک بڑا ایمان افروز واقعہ بھی پیش آیا۔ ایک مریض کو بے ہوشی کے عالم میں چارپائی پر لٹا کر لایا گیا۔ اُس کے دل کی دھڑکن غیر معمولی طور پر تیز تھی۔ مکرم ڈاکٹر ابرار احمد صاحب نے اُسے دیکھا تو بتایا کہ اس کی حالت بہت زیادہ Serious ہے۔ اس کے لئے دوا کے ساتھ ساتھ دعا بھی کریں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے اُسے دوائی دی۔ وفد اپنے مولا کے حضور یہی التجا کرتا رہا کہ مولا کریم تو قادر اور شافی ہے۔ ہم جو حضرت اقدس مسیح موعود کے نام پر یہاں خدمت کے لئے آئے ہیں۔ ہماری مدد فرما اور اس مریض کو معجزانہ طور پر شفاء عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ نے احسان فرمایا۔ مریض کو دوائی دی گئی تو ابھی شائد 5 منٹ بھی نہیں گزرے ہوں گے کہ وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور اس کی طبیعت سنبھل گئی۔

اس کے بعد رات کو ہم لوگ بیٹ مندو پہنچے۔ جہاں ہمارے ایک نو مبائع دوست ہیں وہاں بھی میڈیکل کیمپ لگایا گیا اور ادویات دی گئیں۔

بیٹ دریائی اور بیٹ مندو میں کپڑوں اور راشن کے پیکٹ بھی تقسیم کیے گئے۔

28/اگست کو بیٹ ناصر آباد اور بستی مہر میں میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ بیٹ ناصر آباد میں ایمبولینس جانے کا راستہ نہیں تھا۔ راستے میں بعض جگہوں پر سڑک پر پانی تھا۔ جو بعض جگہوں پر 3 فٹ یا اس سے بھی زیادہ تھا۔ چنانچہ دو ٹریکٹر منگوائے گئے اور اُن پر ادویات کے ڈبے رکھ کر اور ساری ٹیم سوار ہو کر بیٹ ناصر آباد پہنچے۔ یہاں پر 650 مریضوں کو ادویات دی گئیں۔ یہاں پر بھی کپڑے اور راشن تقسیم کیا گیا۔

بیٹ چین والا اور مسرور نگر تک جانے کا راستہ نہیں تھا۔ چنانچہ بعد مشورہ اُن کے لئے خرابی پیٹ، خارش، ملیریا وغیرہ کی ادویات تیار کر کے بھجوا دی گئیں۔ رات کو مظفر گڑھ واپس آ گئے۔

29/اگست کی صبح محترم امیر صاحب ضلع کے ساتھ ایک گھنٹہ میٹنگ کی اور انہیں انصاراللہ پاکستان کے تحت لگائے گئے میڈیکل کیمپس کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ مجموعی طور پر اللہ کے فضل سے 1637 مریضوں کو ادویات دی گئیں۔

بیٹ دریائی اور بیٹ ناصر آباد میں میڈیکل کیمپ شروع کروا کر خاکسار نے گھروں کا جائزہ لینے اور سیلاب سے ہونے والی تباہی کا اندازہ کرنے کے لئے مکرم نعیم اکرم صاحب مربی ضلع کے ہمراہ دورہ کیا۔ ان دونوں مقامات پر کچے مکانات اور چار دیواریاں تو مکمل طور پر گر چکی ہیں۔ تاہم چند ایک پختہ مکان بچے ہوئے ہیں۔ دونوں جگہوں پر اللہ کے فضل سے ہماری بیوت الذکر اور معلم ہاؤس محفوظ رہے ہیں۔ الحمدللہ

29 اگست کو وفد واپس آ گیا۔

عیدالفطر کی آمد کے پیش نظر مجلس انصار اللہ پاکستان نے ضلع مظفر گڑھ کے متاثرین سیلاب کے لئے کپڑوں اور بچوں کے لئے عید گفٹس کا انتظام کیا۔

مجلس انصاراللہ مقامی نے کے انصار بھائیوں نے اپنے متاثرہ بھائیوں کے لئے دل کھول کر پارچات اکٹھے کئے اور ایک خطیر رقم بھی چند دنوں میں جمع کر کے ادا کر دی۔ مجلس انصاراللہ مقامی نے وصول شدہ کپڑوں کو پیک کیا اور ساتھ کے ساتھ مجلس انصاراللہ پاکستان بھجواتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ربوہ کے انصار بھائیوں کے جذبہ خلوص اور خدمت میں بے پناہ اضافہ فرمائے۔ اور انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

اسی طرح دفتر مجلس انصار اللہ کے کارکنان انہیں الگ الگ کر کے ڈبوں میں پیک کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کارکنان کو بھی جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

مورخہ 7 ستمبر دوپہر 2 بجے مجلس انصار اللہ پاکستان کی ایمبولینس میں متاثرین سیلاب کے لئے پارجات۔ ان کے بچوں کے لئے عیدی کے تحائف اور میڈیکل کیمپ کے لئے ادویات رکھ کر درج ذیل وفد ضلع مظفر گڑھ کے لئے روانہ ہوا۔

خاکسار، مکرم محمد پرویز خالد صاحب۔ میڈیکل اسسٹنٹ، مکرم آصف شہزاد صاحب، اور خاکسار کا بیٹا عزیزم جاذب عارفین احمد شامل تھے۔

رات کو چوک سرور شہید میں قیام کیا اور صبح نماز فجر کے بعد چک 151/ML کی طرف روانہ ہوئے جہاں اپنے احمدی احباب (انصار، اطفال، خدام) سے ملاقات کی۔ ان کا حال احوال دریافت کیا اور انہیں عورتوں مردوں اور بچوں کے کپڑے اور بچوں کے لئے عید گفٹس دیئے۔ اور وہاں کے مریضوں کے لئے میڈیکل کیمپ کا آغاز کیا۔ احمدی احباب کے علاوہ ڈیروں کے غیر از جماعت مریضوں کو بھی ادویات دی گئیں۔ چک نمبر 151/ML کے کچھ افراد 543/TDA میں پناہ گزین تھے چنانچہ 151/ML سے فارغ ہو کر چک نمبر 543/TDA کے لئے روانہ ہوئے یہاں چک نمبر 151/ML کے علاوہ 604/TDA کے افراد بھی پناہ گزین ہیں۔ یہاں پہنچ کر سب سے پہلے میڈیکل کیمپ کا آغاز کیا گیا۔ احمدی مریضوں کے علاوہ قریبی جگہوں اور ڈیروں کے غیر از جماعت مریضوں نے بھی استفادہ کیا۔ یہاں پر 70 مریضوں کو معائنہ کے بعد مفت ادویات دی گئیں۔ بعدہٗ مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے لیجائے گے پارجات دیئے گئے اور بچوں کے لئے عید گفٹس پیکس دیکر ہم لوگ مسرور نگر کے لئے روانہ ہو گئے۔ مسرور نگر کے قریب ہی دوسری جماعت حسین آباد ان جماعتوں کی خواتین اور بچے تو ربوہ اور دیگر مقامات پر منتقل ہو چکے ہیں۔ صرف مرد اپنے جانوروں کے ہمراہ اپنی زمینوں پر رکے ہوئے ہیں۔ کچے مکان تو بالکل گر چکے ہیں البتہ جو پختہ مکان ہیں ان میں سے کچھ کسی حد تک گرنے سے محفوظ رہے ہیں۔ یہاں میڈیکل کیمپ کے دوران تقریباً 40 مریضوں کو ادویات دی گئیں۔ کپڑوں کے پیکٹس دیئے گئے اور بچوں کے عید گفٹس ان کے والدین کے حوالے کئے گئے۔

حسین آباد سے فارغ ہو کر ہم لوگوں نے بیٹ ناصر آباد جانا تھا جہاں رات کو ہمارا قیام تھا۔ حسین آباد سے ناصر آباد کا فاصلہ تقریباً 3 کلومیٹر

باقی صفحہ 4 پر

مکرم پروفیسر محمد شریف خان صاحب فلاڈلفیا۔امریکہ

28 مئی 2010ء کو راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے

محترم چوہدری محمد مالک صاحب چدھڑ

گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کی احمدیہ تاریخ میں چدھڑ خاندان نمایاں رہا ہے۔ ان کے جد چوہدری نواب خان جھنگ میگھیانہ میں سکونت پذیر تھے۔ان کی شادی سیالکوٹ کے ایک احمدی گھرانے میں ہوئی اوراس طرح وہ احمدی ہو گئے جس پر ان کے بھائی ان کے جانی دشمن ہو گئے۔ ایک سکھ کو انعام کا لالچ دے کر چودھری صاحب کا سر لانے کی سازش کی، خداتعالیٰ نے چوہدری صاحب کو دشمن کے وار سے بچایا۔ان مخدوش حالات کے پیش نظر سارا خاندان ہجرت کر کے گکھڑ آبسا۔ جہاں زمینوں کی آمد اور اجناس کی آڑھت سے گزر بسر ہونے لگی۔

چوہدری صاحب کے پانچ بیٹے تھے، فتح علی ، 1952ء سے قبل فوت ہو چکے تھے،ان کے بیٹے چوہدری محمد مالک صاحب بی اے والد کی وفات کے بعد پیدا ہوئے۔آپ جمعہ 28 مئی 2010ء کو شقی القلب دشمن کی گولی لگنے سے جامِ شہادت نوش کر گئے۔ ہم اللہ کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر 93 سال تھی۔

چوہدری محمد ملک صاحب اور ان کے چچا چوہدری امانت علی، ظفر علی اور سلطان علی صاحبان، سب اپنے اپنے رنگ میں دین سے اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ اور جماعت احمدیہ گکھڑ کے اہم ارکان تھے۔افرادِ جماعت گکھڑ نے 1953ء اور 1973ء کے فسادات کے دوران قابلِ رشک پامردی سے مخالفت کا مقابلہ کیا اور جماعت خداتعالیٰ کے فضل سے باوجود ہر طرح کی سخت مخالفت کے متحد رہی۔

1952ء میں میری فیملی آبائی گاؤں چک سان، ضلع گوجرانوالہ سے گکھڑ منتقل ہوئی۔ اباجی (ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب ابوحنیفی مرحوم) جماعت گکھڑ کے سیکرٹری مال مقرر ہوئے۔ جماعت کی کشادہ بیت میں باقاعدہ عبادت کیلئے آنے جانے سے احبابِ جماعت سے رفتہ رفتہ شناسائی ہوتی گئی۔ جو بڑھ کر اخوت کے مضبوط رشتہ میں تاحال قائم دائم ہے۔ان میں ایک دلآویز شخصیت چوہدری محمد مالک صاحب کی تھی۔

چوہدری محمد مالک صاحب کا بھرپور جوانی کا زمانہ تھا۔آپ جماعت گکھڑ میں پڑھے لکھے، متدین اور نہایت شریف النفس اور شستہ طبیعت بزرگ تھے۔آپ کے خوبصورت چہرے پر خشخشی ریش اور ایک وجد آفرین مسکراہٹ اور آنکھوں میں محبت اور شفقت ہر وقت کھیلتی رہتی تھی اس پر مستزاد آپ کی طبیعت میں ایک خاص قسم کا ٹھراؤ تھا۔آواز دھیمی اور وجد آفرین۔موضع گکھڑ سے میرا براہِ راست تعلق 1952ء۔1963ء تک رہا۔ میں نے کبھی مرحوم چودھری صاحب کو کسی سے اونچی آواز میں گفتگو کرتے نہ دیکھا نہ سنا۔ آپ ہر معاملہ کو بڑی خوش خلقی اور متانت سے حل فرماتے۔آپ صبح کی عبادت کے بعد تفسیرِ کبیر اور حضرت مسیحِ موعود کی کتب کا درس نہائت دلنشین طریق اور پُراثر آواز میں دیتے کہ میں جو اس وقت آٹھویں دسویں کا طالب علم تھا، اوراب جبکہ ستر کی دھائی میں جا رہا ہوں ان درسوں کی حلاوت ابھی تک میرے کانوں اور ذہن میں گونج اور محسوس ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب مرحوم کے درجات بلند سے بلند کرے۔آمین

آپ کا اپنے چچاؤں کے ساتھ زرعی کاروبار مشترک تھا۔اختلافات لازم اٹھتے تھے۔چوہدری صاحب کا دلنشین طرزِ استدلال ان تمام معاملات کو خوش اسلوبی سے پل بھر میں حل کرنے میں ہمیشہ مددگار ثابت ہوتا۔

1963ء میں خاکسار تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے منسلک ہوا۔ والد صاحب مرحوم بھی گکھڑ سے ہجرت کر کے میرے پاس ربوہ تشریف لے آئے اس طرح میرا رابطہ جماعت احمدیہ گکھڑ سے کسی قدر کٹ گیا۔مگر ربوہ میں گکھڑ سے آتے جاتے احباب سے دوستوں کی خیریت معلوم ہوتی رہتی تھی۔

28 مئی 2010ء کو لاہور میں احمدیہ بیوت پر جانکاہ بزدلانہ حملہ ہوا، جس کے دوران حملہ آوروں نے نہایت شقاوتِ قلبی سے خدا کے گھر میں دندناتے ہوئے نہتے رکوع وسجود میں مشغول عبادت گزاروں کے خون سے بلاخوف و خطر ہولی کھیلی، کہ اب ہر شریف آدمی کی نظر اس سانحے کے باعث جھک جاتی ہے۔اس دل خراش سانحہ کے شہداء کی فہرست یکم جون 2010ء کے الفضل ربوہ میں شائع ہوئی، میں فہرست پڑھتے ہوئے ہر شاہد کیلئے دعا کرتے ہوئے نمبر 21 پر چوہدری محمد مالک صاحب ولد چوہدری فتح محمد صاحب، جو ہرٹاؤن لاہور کا نام پڑھتے دعا کرتے ہوئے گزر گیا۔ میرے گمان میں بھی نہ تھا یہ میرے ممدوح چوہدری صاحب تھے۔اس فہرست میں میرے سارے پیارے شامل تھے جنہوں نے آگے بڑھ کر محمل کو جا لیا۔ کئی شناسا نام بھی نظر آئے۔مکرم سجاد اظہر بھروانہ صاحب، مبارک احمد طاہر صاحب، مکرم خلیل احمد صاحب سولنگی، مکرم محمد اسلم صاحب بھروانہ ، کیسے کیسے ہیرے لوگ تھے جو اس رتبہ عالیہ سے نوازے گئے۔

حضور ایدہ اللہ کے خطبہ 18 جون 2010ء سننے کا شرف حاصل ہوا، جس سے معلوم ہوا کہ شہداء کی فہرست کے نمبر 21 پر درج مکرم چوہدری محمد مالک صاحب چدھڑ شہید کا نام تھا۔حضور نے چوہدری صاحب کے اوصافِ حمیدہ بیان کرتے ہوئے آپ کو درجِ ذیل الفاظ سے نوازا:

چوہدری محمد مالک صاحب چدھڑ شہید ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب شہید مرحوم کے آباؤاجداد گکھڑ منڈی کے رہنے والے تھے، وہاں سے گوجرانوالہ اور پھر لاہور شفٹ ہو گئے۔ان کی پیدائش سے قبل ہی ان کے والد صاحب وفات پا گئے تھے۔میٹرک میں پڑھتے تھے کہ والدہ نے بازو میں پہنی ہوئی سونے کی چوڑی اتار کر ہاتھ میں دے دی کہ جا کر پڑھو۔مرے کالج سیالکوٹ سے بی اے کیا۔سپرنٹنڈنٹ جیل کی نوکری ملتی تھی لیکن نہیں کی بلکہ زمیندارہ کرتے رہے۔اسی سے بچوں کو تعلیم دلوائی۔شہادت کے وقت ان کی عمر 93 سال تھی اور موصی بھی تھے۔اب اس عمر میں جانا تو تھا ہی لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ رتبہ عطا فرمایا۔ بیت النور میں ان کی شہادت ہوئی۔اہل خانہ بتاتے ہیں بڑھاپے کے وجہ سے بھولنے کے عادت تھی جس کی وجہ سے سات آٹھ جمعے چھوڑے اور 28 مئی کو جمعہ پر جانے کی بہت ضد کر رہے تھے۔۔ ان کی بہو بتاتی ہیں کہ ان کو کہا گیا کہ باہر موسم ٹھیک نہیں، آندھی چل رہی ہے اس لئے آپ جمعہ پر نہ جائیں۔بچوں کی بھی یہی خواہش لیکن نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے تیار ہو کر گھر سے چلے گئے۔عموماً بیت الذکر کے صحن میں کرسی پر بیٹھ کر نماز جمعہ ادا کرتے تھے۔ہمیشہ کی طرح سانحہ کے روز بھی صحن میں کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے اور حملہ کے شروع میں ہی گولیاں لگنے سے شہادت ہوگئی۔ بہت امن پسند تھے کبھی کسی سے زیادتی نہیں کی۔حضرت مسیح موعود کی کتب بہت شوق سے پڑھتے تھے اور گھر والوں کو بھی تلقین کرتے تھے۔ان کے صاحبزادے داؤد احمد صاحب بتاتے ہیں جب میں نے ایم اے اکنامکس پاس کیا والد صاحب سے ملازمت کی اجازت چاہی تو انہوں نے جواب دیا کہ میری نوکری کر لو۔میں نے کہا وہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا تم باقاعدہ دفتر کی طرح تیار ہو کر صبح نو بجے آنا، درمیان میں وقفہ بھی ہوگا اور شام پانچ بجے چھٹی ہو جایا کرے گی۔اور یہاں میز پر بیٹھ جاؤ اور حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھا کرو، اور اپنی نوکری سے جتنی تنخواہ ملنے کی تمہیں امید ہے اتنی تنخواہ میں تمہیں دے دیا کروں گا۔تو کتابیں پڑھانے کے بعد اس نوکری سے فارغ کیا۔تو بچپن سے لے کر شادی تک بچوں کی اس طرح تربیت کی۔نداء کے وقت سب بچوں کے دروازے کھٹکھٹاتے۔اور جب تک انہیں اٹھا نہیں لیتے تھے چھوڑتے نہیں تھے۔اور پھر وضو کروا کر گھر میں باقاعدہ نماز ہوتی۔ بچوں کی تربیت کیلئے انہیں کبھی نہیں مارا اور لڑکے کہتے ہیں ہمیں بھی یہی فلسفہ سمجھاتے تھے کہ بچوں کیلئے دعا کرنی چاہئے، یہی ان کی ہمدردی ہے اور مار پیٹ سے تربیت نہیں ہوتی۔ کہتے ہیں جب بھی رات کو میری آنکھ کھلتی میں رو رو کر انہیں اپنی اولاد کیلئے دعائیں ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔1974ء میں لڑکے کہتے ہیں ہم سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ میں تھے۔ حالات خراب ہونے پر کافی احمدی احباب ہمارے گھر اکٹھے ہو گئے۔اور ڈیڑھ دو ماہ ان کا کیمپ ہمارے گھر کے پاس تھا۔چنانچہ ان سب کی بہت خدمت کی۔ بہت دیانتدار تھے، جھوٹ تو منہ سے نکلتا نہیں تھا۔ہمیشہ سچ بولا اور سچ کا ساتھ دیا اور سارے خاندان کی خود کہہ کر وصیت کروائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 جولائی 2010)

سبحان اللہ، چوہدری صاحب مرحوم ومغفور کی تمام زندگی محبت و پیار سے عبارت رہی، آپ کی محبت بھری یادوں میں جب آپ کے اوصاف حمیدہ کا احاطہ کیا جاتا ہے تو حضرت چوہدری صاحب مرحوم کے بلندی درجات کیلئے بے اختیار دل سے دعا نکلتی ہے۔جس طرح آپ ساری زندگی محبت سکون بانٹتے رہے اللہ تعالیٰ بھی انہیں اپنی رضا اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔آمین

اس سے قبل آپ کے چچا چوہدری امانت علی صاحب مرحوم کا ہونہار بیٹا اور چوہدری محمد مالک صاحب مرحوم کے بھائی مبشر احمد کو احمدیت پر جان نثار کرنے کا فخر حاصل ہے۔عزیز شہید تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طالب علم تھے موسم گرما کی چھٹیوں پر گھر گکھڑ آئے ہوئے تھے۔ ایک شقی القلب شخص نے چھری سے وار کر کے شہید کر دیا تھا۔

اللہ تعالیٰ ان دونوں شہید بھائیوں اور ان کے ساتھی تمام شہدائے احمدیت کے درجات بلند فرمائے، اوران کے لواحقین کو ان کے چھوڑے ہوئے اسوہ حسنہ کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اطلاعات و اعلانات

جنت کا دروازہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام ''باب الصدقہ'' ہے جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے صدقات و عطایاجات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضان / ڈویلپمنٹ جو کہ صدر انجمن احمدیہ میں موجود ہے میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تقریب آمین

مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاقان احمد واقف نو ولد مکرم طارق محمود دھوکھر صاحب تلونڈی کھجوروالی نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ کے حصہ میں آئی مورخہ 29 ستمبر کو احمدیہ بیت الذکر تلونڈی کھجور والی میں بچے کی تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا جس میں محترم رضوان احمد باجوہ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز اس بچے کیلئے بابرکت کرے اور اسے نیک صالح اور خادم دین بنائے اور ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز قرآن کریم کا حقیقی اور صحیح فہم عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم وقار احمد طاہر مورانی صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ یکم نومبر 2010ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرماتے ہوئے عالیہ طاہر نام عطا فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم ڈاکٹر نثار احمد مورانی صاحب سابق معلم وقف جدید نوکوٹ سندھ اور مکرمہ منصورہ نثار صاحبہ مرحومہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ نوکوٹ کی پوتی، مکرم محمد افضل صاحب چک سکندر والے اور مکرمہ فرخ سلطانہ صاحبہ نصیر آباد سلطان ربوہ کی نواسی اور مکرمہ احمدی بیگم صاحبہ کی بہن مکرمہ صغریٰ فاطمہ صاحبہ کی نسل سے ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی بیٹی اور اہلیہ مکرمہ درعجم صاحبہ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور جماعت کیلئے بابرکت وجود بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

ولادت

مکرم فرحان قریشی صاحب گیسٹ ریلیشن آفیسر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو یکم نومبر 2100ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔بچی کا نام سمیطہ فرحان تجویز کیا گیا ہے۔نومولودہ مکرم قریشی نور الحق تنویر صاحب مرحوم سابق وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کی پوتی اور مکرم ملک ظفر احمد صاحب مرحوم سابق آڈٹ آفیسر تربیلا ڈیم کی نواسی ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے نیز خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم عبدالباسط صاحب کو مارچ میں فالج کا حملہ ہوا تھا۔ابھی تک صاحب فراش ہیں اب ڈینگی بخار کا خدشہ بھی ہے۔

اسی طرح میرا بیٹا وجاہت حسین واقف نو ڈینگی بخار کی وجہ سے علیل ہے۔احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم منصور کرشن صاحب بوجہ کینسر بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ سلیمہ رشید صاحبہ پتے میں پتھری اور بواسیر کی وجہ سے علیل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سرفراز احمد صاحب ابن مکرم وسیم احمد صاحب کو ایک ہفتہ سے بخار ہے۔احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد رشید صاحب کراچی جگر کے کینسر میں مبتلا ہیں۔کیموتھراپی ہورہی ہے۔صحت بہتری کی طرف مائل ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی کالج آف فارمیسی پنجاب یونیورسٹی نے سیشن 2011-2010 کیلئے Pharm.D مارننگ، سیلف سپورٹ، ایوننگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

طلبہ وطالبات جنہوں نے ایف ایس سی (پری میڈیکل میں 60% نمبر حاصل کئے ہوں) بی ایس سی فرسٹ ڈویژن کرنے والے سٹوڈنٹ بھی اس پروگرام میں داخلہ کیلئے اپلائی کرسکتے ہیں۔

یکم نومبر 2010ء سے پراسپیکٹس فارم کالج آفس سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

12 نومبر 2010 فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ہے۔

مزید معلومات کیلئے 042-99211613 99211616 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن پنجاب یونیورسٹی نے سیشن 12-2010 کیلئے MPA (ماسٹر آف پبلک ایڈمنسٹریشن) ایوننگ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

طلبہ وطالبات جنہوں نے چار سالہ بیچلرز فرسٹ ڈویژن کے ساتھ کیا ہو، یا دو سالہ بیچلر+ ماسٹر فرسٹ ڈویژن میں کیا ہو وہ اس پروگرام میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

General GAT کا ٹیسٹ پاس کرنا داخلہ کیلئے ضروری ہے۔ (نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں ملازمت کے لئے مختلف آسامیاں خالی ہیں۔

پاکستان نیوی میں نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف ہیلتھ میں ٹیکنیکل اسسٹنٹ، لیب اسسٹنٹ اور نائب قاصد کی آسامی خالی ہے۔

اوورسیز پاکستان فاؤنڈیشن اسلام آباد کو جنرل مینیجر فنانس، ڈپٹی ڈائریکٹر آڈٹ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فنانس اینڈ اکاؤنٹس، آڈٹ آفیسر اور اکاؤنٹس اسسٹنٹ درکار ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 31 اکتوبر 2010ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

(بقیہ از صفحہ 2)

حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/ طالبہ علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر (%)	بورڈ/ ادارہ
13	پری میڈیکل	مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی			

خالدہ افضل سکالرشپ

1	بیچلرز	محدث خلیل	خلیل احمد بھنڈر	77.17	یونیورسٹی آف پنجاب (گوجرانوالہ کیمپس)
2	بیچلرز	ناصر محمود طاہر	محمد الطاف	74.50	یونیورسٹی آف پنجاب

امۃ المنان سکالرشپ برائے فائن آرٹس

1	فائن آرٹس	صائمہ	شاہد احمد قریشی	62.55	گورنمنٹ کالج گلبرگ لاہور
2	فائن آرٹس	امۃ الولی شبرہ	مصطفیٰ تبسم	57.64	یونیورسٹی آف سرگودھا

اس سے زیادہ نمبروں کی صورت میں یہ کوائف تبدیل ہو جائیں گے۔مزید معلومات کے لئے 047-6212473 پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم محمد حیدر گھمن صاحب کی آنکھ کا موتیا کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے اور مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عزیزم رانا عطاء النور مورخہ 30/اکتوبر 2010ء کو گر گیا تھا۔ اور سر کے اندرونی حصہ پر چوٹ لگی فوری سر کا آپریشن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا لیکن چھاتی میں بلغم جمع ہوگئی جس کی وجہ سے سانس لینا مشکل ہوگیا تھا بلغم نکال دی ہے اور مصنوعی طور پر سانس لے رہا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسار کے ایک عزیز مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب وحدت کالونی لاہور ڈینگی بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر طاہر مسعود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاؤں پر زخم ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب بھنڈر حلقہ سبزہ زار لاہور کی اہلیہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سمن آباد لاہور، ان کی اہلیہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور ان کی بہو ارجمند شہزادی صاحبہ گزشتہ آٹھ دس دن سے بیمار چلی ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ منیرہ سلیم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ صادقہ خانم صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں کمزوری ہے اور وزن بھی بہت کم ہو چکا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تعطیل

مورخہ 9 نومبر 2010ء کو قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:16

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ فون آفس: 047-6215171
موبائل: 03336714012,0333-6706641

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
عید آفر
کاسمیٹکس، جیولری پر خصوصی رعایت
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
رابطہ: 0343-9166699

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

شربت فولاد اکسیر بدن
فولاد کی کمی کو دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
فون 047-6211971:

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز گارنٹی کے ساتھ، استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

عتیق کنسٹرکشن کمپنی لاہور
گھر، مکان، کوٹھیاں، پلازہ وغیرہ بنوانے کیلئے ہماری کمپنی سے رابطہ کریں
محمد عتیق چوہدری: 0301-4438835
محمد رفیق: 0301-5182290

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت بھی موجود ہے
جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

GEZER CONE گیس بچت سب کے لئے......
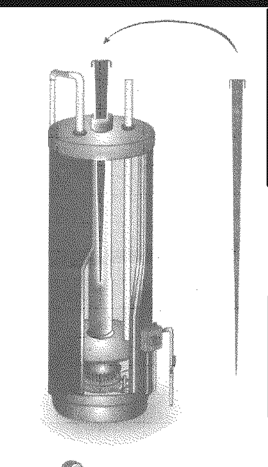
اپنے گیزر میں ICS کی GEZER CONE (Conical Baffle) لگائیں اور اپنے ماہانہ گیس بل میں واضح بچت پائیں۔ ICS کی GEZER CONE (Conical Baffle) کے استعمال سے برنر کم جلتا ہے۔ اس کی وجہ سے گیزر کی لائف بڑھ جاتی ہے۔
45% سے زائد کیش کی بچت
"سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ (SNGPL) صارفین کو تجویز کرتا ہے کہ گیس بل میں بچت کیلئے گیزر میں کونیکل بیفل ڈلوائیں" (روزنامہ نوائے وقت 26 ستمبر 2010)
Industrial Commercial Services
Conical Baffle
سوئی نادرن گیس سے منظورہ شدہ
امان اللہ ڈسٹری بیوٹرز GEZER CONE ربوہ موبائل: 0333-6714908

FD-10